سوال

(531)پہلے طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلے پہلے طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ حجر اسود پر بھیڑ نہ کی جائے، اور بالخصوص عورتوں کے لیے تو یہ مسنون نہیں ہے، جس طرح کہ رمل ہے (یعنی پہلے طواف کے پہلے تین چکروں میں آہستہ آہستہ دوڑنا) یہ عورتوں کے لیے نہیں ہے۔ عورتوں کو بیت اللہ سے دور رہنا چاہیئے، قریب نہیں آنا چاہیئے، کیونکہ عورت سراسر پردہ ہے، اور حجر سود کے بوسے میں مردوں سے دھکم پیل ہوتی ہے، اور عورت کے لیے پردہ کرنا ایک لازمی عمل ہے اور اس کے مقابلے میں حجر اسود کو بوسہ دینا یا رمل کرنا یہ مندوب ہے (یعنی اگر کر لیا جائے تو جائز اور ثواب ہے ورنہ کچھ نہیں ہے)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 389

محدث فتویٰ